سوال

ے ڈر سے تیمم کرنا (140)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لر کسی کو ٹھنڈے پانی سے ڈر لگتا ہو تو کیا اسے تیمم کر لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

یے آدمی کو تیمم کر لینا جائز نہیں ہے۔ بلکہ اس پر واجب ہے کہ برداشت سے کام لے، صبر کرے اور وضو کے لیے گرم پانی استعمال کرے۔ ہاں اگر اسے اندیشہ ہو کہ ٹھنڈے پانی کے استعمال سے کوئی تکلیف ہو جائے گی[1] اور پانی گرم کرنے کا اس کے پاس کوئی انتظام نہ ہو تو تیمم کر لینے میں کوئی حرج نہیں

ذیت محسوس کرنا۔ ۔ عام حالات میں۔ ۔ ناقابل قبول عذر ہے۔ اور بالخصوص ایسے ملکوں میں جہاں موسم بالعموم سرد ہی رہتا ہے، وہاں پانی ہوتا ہی ٹھنڈا ہے اور ٹھنڈے پانی سے آدمی کو کچھ نہ کچھ اذیت تو ہوتی ہے، مگر اس سے کسی تکلیف اور بیماری کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ ہاں اگر کسی کو بیمار ہو جانے کا ڈر ہو تو

---

[1] یا بیماری بڑھ جانے کا اندیشہ ہو۔ (مترجم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 176

محدث فتویٰ